تمباکونوشی کی روک تھام قانون اور طریقہ کار

ہوٹلوں اور ریسٹورنٹس کے مینیجرز کیلئے معلومات

تمباکونوشی کا انجام ۔ منہ کا کینسر

وزارتِ صحت

TheNetwork
for Consumer Protection

International Union
Against Tuberculosis
and Lung Diseases

Ministry of Health
Government of Pakistan

میرے فرائض کیا ہیں؟

تمباکونوشی کی روک تھام کے لئے ہوٹل اور ریسٹورنٹ مینیجرز کا کردار

- تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون کو واضح طور پر سمجھنا۔
- اپنے سٹاف کو تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون، تمباکونوشی اور سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی کے نقصانات کے بارے میں آگاہ کرنا۔
- میزوں سے ایش ٹرے اٹھوانا
- ایک کارڈ پر ''ہمارے ریسٹورنٹ میں تمباکونوشی منع ہے'' لکھوانا اور جو کسٹمر تمباکونوشی کر رہا ہو اسے منع کرنے سے پہلے اس کے سامنے کارڈ رکھنا۔
- لوگوں کو اپنے ریسٹورنٹ میں تمباکونوشی سے روکنا اور خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف مجسٹریٹ درجہ اول کو تحریری طور پر درخواست دینا (سیکشن 5 اور 13)
- اگر کوئی 18 سال سے کم عمر افراد کو سگریٹ فروخت کرے تو پولیس کو اطلاع دینا (سیکشن 8 اور 13)
- تعلیمی ادارے کی حدود سے 50 میٹر تک سگریٹ یا تمباکو کی دیگر مصنوعات فروخت نہ کرنا (سیکشن 9)
- اپنے ہوٹل اور ریسٹورنٹ کے اندر اور باہر ''تمباکونوشی قانوناً جرم ہے'' کے بورڈ نصب کرنا۔ (سیکشن 10)

ہوٹل اور ریسٹورنٹ کے مینیجرز سیکشن 12 کے تحت تمباکونوشی کرنے والے فرد کو اپنے ریسٹورنٹ سے نکالنے کے مجاز ہیں۔

تمباکونوشی گردن کے کینسر کا باعث ہے

''تمباکونوشی کی بجائے اپنی آمدنی کو خوراک، تعلیم، صحت اور دیگر ضروریات زندگی پر خرچ کریں''

تمباکونوشی سے حلق کا کینسر ہو جاتا ہے۔ میں اب کبھی بات چیت نہیں کر سکوں گا!

شیشہ یا حقہ پینا: موت کی ایک اور وجہ

- شیشہ یا حقہ پینے کو سگریٹ نوشی سے کم نقصان دہ سمجھا جاتا ہے جبکہ یہ بات غلط ہے۔ ان میں موجود زہریلے مادے پھیپھڑوں کے کینسر، دل کے امراض اور دیگر بیماریوں کا باعث ہیں۔
- شیشہ یا حقہ کے دھوئیں میں پانی میں سے گزرنے کے باوجود کینسر کا باعث بننے والے کیمیکل موجود ہوتے ہیں۔ یاد رہے کہ شیشہ سگریٹ نوشی کا محفوظ نعم البدل نہیں ہے۔
- ایک گھنٹہ شیشہ پینے سے ایک سگریٹ پینے کی نسبت 100 سے 200 گناہ زیادہ دھواں اندر جاتا ہے۔
- شیشے یا حقے کا پائپ چونکہ دوسرے افراد بھی استعمال کر رہے ہوتے ہیں اس لئے یہ ٹی بی اور ہیپاٹائٹس کا باعث بن سکتا ہے۔

(ماخذ: واٹر پائپ تمباکونوشی کے بارے میں ورلڈ آرگنائزیشن کا مشاورتی نوٹ)

دی نیٹ ورک
ادارہ برائے تحفظ صارفین

فلیٹ نمبر 5، سیکنڈ فلور، A-40 رمضان پلازہ، G-9 مرکز، اسلام آباد
فون: 2261085 51 92+ فیکس: 2262495 51 92+
ویب سائیٹ: www.thenetwork.org.pk

تمباکونوشی موت ہے

تمباکوکونوشی کینسر، دل کی بیماریوں اور فالج کا باعث ہے۔ دنیا بھر میں تمباکونوشی سے ہر سال 50 لاکھ سے زائد افراد موت کا شکار ہوتے ہیں۔

سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی کا مطلب ہے کہ آپ دوسروں کا پیدا کردہ تمباکو کا دھواں سانس کے ذریعے اندر لے جائیں۔ سیکنڈ ہینڈ تمباکونوشی ہر سال دنیا بھر میں 6 لاکھ لوگوں کی موت کا باعث بنتی ہے۔

تمباکو کے دھوئیں سے بھرے کمرے میں دو گھنٹے گزارنا چار سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

ریسٹورنٹ کے نان سموکنگ سیکشن میں 2 گھنٹے گزارنا دو سگریٹ پینے کے برابر ہے۔

SRO 51(KE)/2009 کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہوں پر ''تمباکونوشی کیلئے مختص جگہیں'' غیر قانونی قرار دی گئی ہیں لہذا اب ریسٹورنٹس میں ''سموکنگ سیکشن'' غیر قانونی ہیں۔

پاکستان میں ہر سال تقریباً ایک لاکھ افراد تمباکونوشی کی وجہ سے موت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس طرح روزانہ 274 اموات ہو رہی ہیں۔

خوشی کی بات یہ ہے کہ ان تمام اموات کو روکا جا سکتا ہے۔ آپ انسانی زندگیاں بچا سکتے ہیں۔

تمباکونوشی کی روک تھام کے قانون کو سمجھیے!

تمباکونوشی کی ممانعت اور تمباکونوشی نہ کرنے والے افراد کی صحت کے تحفظ کا آرڈیننس 2002ء

سیکشن 5 اور SRO 51(KE)/2009 کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہ پر تمباکونوشی اور تمباکو کی دیگر مصنوعات کے استعمال کی ممانعت ہے۔ عوام کے استعمال یا کام کی جگہوں میں آڈیٹوریم، عمارات، صحت کے ادارے، تفریحی مقامات، ریسٹورنٹ، دفاتر، عدالتوں کی عمارتیں، سینما ہال، کانفرنس یا سیمینار ہال، کھانے پینے کی جگہیں، ہوٹل لاؤنج، دیگر ویٹنگ لاؤنج، لائبریریاں، بس اسٹینڈ یا اسٹیشن، سپورٹس سٹیڈیم، تعلیمی ادارے وغیرہ جہاں عام پبلک آتی ہے۔ لیکن ان میں کھلی فضا والی جگہیں شامل نہیں۔

سیکشن SRO 51(KE)/2009 کے مطابق پبلک کے کام یا استعمال کی جگہوں پر ''تمباکونوشی کیلئے مختص جگہیں'' غیر قانونی قرار دی گئی ہیں لہذا اب ریسٹورنٹس میں ''سموکنگ سیکشن'' غیر قانونی ہیں۔

سیکشن 7: کوئی بھی فرد یا کمپنی کسی میڈیا پر بھی تمباکو کی مصنوعات کی تشہیر نہیں کر سکتے، جب تک کہ یہ حکومت کے وضع کردہ قوائد وضوبط کے مطابق نہ ہوں۔

سیکشن 8: 18 سال سے کم عمر افراد کو سگریٹ کی فروخت کی ممانعت ہے۔

سیکشن 9: تعلیمی اداروں کی حدود سے 50 میٹر تک سگریٹ کی فروخت، تقسیم اور ذخیرہ کرنے کی ممانعت ہے۔

سیکشن 10: عوام کے استعمال یا کام کی جگہ کے مالک/منیجر/انچارج کی ذمہ داری ہے کہ متعلقہ پبلک مقامات پر نمایاں طور پر اندر اور باہر بورڈ آویزاں کرے کہ اس جگہ پر تمباکونوشی کی اجازت نہیں ہے اور تمباکونوشی قانوناً جرم ہے۔

سیکشن 12: اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے والے فرد کو سب انسپکٹر یا اس کے رینک سے بالا پولیس افسر یا مجاز فرد پبلک مقامات سے نکال سکتا ہے۔

سیکشن 4 اور SRO.654(I)/2003 کی رو سے ہوٹل اور ریسٹورنٹ کے منیجرز سیکشن 5، 12 اور 13 سے متعلق کارروائی کرنے کیلئے مجاز افراد ہیں۔

سیکشن 13: مجسٹریٹ درجہ اول اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرنے پر سیکشن 6,5 اور 10 سے متعلق مجاز فرد کی تحریری شکایت پر اور سیکشن 8,7 اور 9 سے متعلق پولیس آفیسر (سب انسپکٹر یا بالا) کی تحریری رپورٹ پر قانونی کاروائی کر سکتا ہے۔

سیکشن 11: جرمانے

سیکشن 6,5 اور 10 کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/1000 روپے تک جرمانہ
- دوبارہ جرم کرنے پر -/1000 روپے سے -/100000 روپے تک جرمانہ

سیکشن 7، 8 اور 9 کی خلاف ورزی

- پہلی دفعہ جرم پر -/5000 روپے تک جرمانہ
- اس کے بعد کم سے کم جرمانہ -/100000 روپے یا 3 ماہ قید یا دونوں